پرچہ II: (انشائیہ طرز)	جماعت دہم	مطالعہ پاکستان (لازمی)
کل نمبر: 40	ماڈل پیپر 3	وقت: 1.45 گھنٹے

(حصہ اوّل)

-2 کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) پاکستان میں صدرِ مملکت کے انتخاب کا طریقہ بیان کیجیے۔

جواب: آٹھویں آئینی ترمیم کے تحت آئندہ سے صدرِ مملکت کا انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور چاروں صوبائی اسمبلیوں پر مشتمل انتخابی ادارہ (Electoral College) کرے گا۔

(ii) ذوالفقار علی بھٹو کی کوئی سی تین معاشرتی اِصلاحات تحریر کیجیے۔

جواب: ذوالفقار علی بھٹو کی تین معاشرتی اِصلاحات درجِ ذیل ہیں:

-1 بے گھر افراد کو گھر فراہم کرنے کے لیے پانچ (5) مرلہ سکیم کا آغاز کیا۔

-2 حکومت نے لاکھوں بے روزگار نوجوانوں کو مشرقِ وسطیٰ کے ممالک بھیجا۔

-3 سیکڑوں دیہات کو بجلی فراہم کی گئی۔

(iii) ضیاء الحق کی کوئی سی تین تعلیمی اِصلاحات تحریر کیجیے۔

جواب: ضیاء الحق کی تین تعلیمی اصلاحات درجِ ذیل ہیں:

-1 اسلامیات اور مطالعۂ پاکستان کے مضامین کو گریجوایشن تک لازمی قرار دیا۔

-2 خواتین کے لیے الگ یونیورسٹی کے قیام کے لیے اقدامات کیے گئے۔

-3 اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیلِ نو کی گئی۔

(iv) روسی افواج افغانستان میں کب داخل ہوئیں؟

جواب: روسی افواج 1979ء میں افغانستان میں داخل ہوئیں۔

(v) پاکستان کے برّی اور بحری راستے کیوں اہم ہیں؟

جواب: پاکستان تیل پیدا کرنے والے خلیجی ممالک کے نزدیک اور مغرب میں مراکش سے لے کر مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی مسلم دنیا کے درمیان واقع ہے۔ بے شمار مغربی ممالک کی صنعتی ترقّی کا انحصار خلیجی ممالک میں ہونے والی تیل کی پیداوار پر ہے۔ یہ تیل دوسرے ممالک کو بحیرۂ عرب کے ذریعے سے بھیجا جاتا ہے اور کراچی بحیرۂ عرب کی انتہائی اہم بندرگاہ ہے۔ پاکستان افغانستان کو تجارت کے لیے برّی اور بحری راہ داری کی سہولت مہیا کرتا ہے۔ کراچی ایک بین الاقوامی بندرگاہ اور ہوائی اڈہ ہے۔ یہ ہوائی اور بحری راستوں سے یورپ کو ایشیا سے ملاتا ہے۔

(vi) K-2 پہاڑی کے متعلق مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: پاکستان کی سب سے بلند پہاڑی چوٹی ''کے-ٹو'' (K-2) ہے، جس کی بلندی قریباً 8,611 میٹر ہے۔ یہ پوری دنیا میں بلندی کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ کوہ پیماؤں کے لیے بہت دل چسپی کا حامل ہے۔

(vii) نظریۂ پاکستان کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟

جواب: پاکستان اسلامی نظریے کی بنیاد پر قائم ہونے والا دنیا کا واحد اسلامی ملک ہے۔ برِصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے یہ خِطّہ اس لیے حاصل کیا تھا کہ وہ اپنی زندگیاں قرآن و سنت کے مطابق بسر کر سکیں۔ نظریۂ پاکستان کا تحفظ بھی اُسی قدر اہم ہے، جس قدر اس کی جغرافیائی حدود کا تحفظ ضروری ہے۔

(viii) اسلامی جمہوریہ ایران سے متعلق مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: اسلامی جمہوریہ ایران کا سرکاری مذہب اسلام اور قومی زبان فارسی ہے۔ اس کی کرنسی کو ایرانی ریال کہتے ہیں۔ ایران کا دارالحکومت تہران ہے۔ یہ دُنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ تیل کے عظیم ذخائر کی بدولت ایران کو بین الاقوامی سیاست میں اہم مقام حاصل ہے۔

(ix) ویٹو سے کیا مراد ہے؟

جواب: دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں امریکا، برطانیہ، فرانس، روس اور چین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں پیش کردہ کسی قرارداد یا بل کو مسترد کر سکتے ہیں، اس کو ویٹو (Veto) کہا جاتا ہے۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) پاکستان کی پانچ رابطہ انہار کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کی پانچ رابطہ انہار کے نام درج ذیل ہیں:

1- چشمہ۔جہلم 2- رسول۔قادر آباد 3- قادر آباد۔بلوکی

4- بلوکی۔سلیمانکی 5- تریموں۔سدھنائی

(ii) پاکستان کو معاشی ترقی کے لحاظ سے کتنے عشروں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ کوئی سے تین بتائیں۔

جواب: پاکستان کو معاشی ترقی کے لحاظ سے سات عشروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1- پہلا عشرہ قیامِ پاکستان سے 1958ء تک

2- دوسرا عشرہ 1958ء سے 1968ء تک

3- تیسرا عشرہ 1968ء سے 1978ء تک

(iii) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 1906ء میں صوبہ پنجاب کے شہر لائل پور (موجودہ فیصل آباد) میں ''پنجاب زرعی کالج اور ادارہ تحقیق'' قائم کیا گیا، جس کو 1961ء میں اَپ گریڈ کر کے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد بنا دیا گیا۔

(iv) معدنی وسائل کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: معدنی وسائل کسی بھی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق جتنا زیادہ کوئی ملک معدنی وسائل کی دولت اور پیداوار سے مالا مال ہوگا، اتنا ہی وہ

معاشی طور پر مضبوط سمجھا جائے گا۔

(v) گندھک کے استعمالات لکھیے۔

جواب: ۔گندھک کو زیادہ تر رنگ وروغن، کیمیائی کھاد، مصنوعی ریشے اور دھماکہ خیز مواد کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گندھک زراعت کے شعبے میں سیم وتھور کے خاتمے اور گندھک کا تیزاب بنانے میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

(vi) آبادی اور وسائل کے درمیان توازن کیسے قائم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: آبادی کی شرح میں کمی اور وسائل میں اضافہ کر کے آبادی اور وسائل کے درمیان توازن قائم کیا جاسکتا ہے۔

(vii) انسانی آبادی کا شماریاتی تجزیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسانی آبادی کے شماریاتی تجزیے میں شرح پیدائش، شرحِ اموات، رہائش، ہجرت، بیماریاں، آبادی کی تقسیم اور دیگر ایسی چیزوں کا شماریاتی تجزیہ کیا جاتا ہے۔

(viii) لوگ دیہی علاقوں سے شہری علاقوں میں نقل مکانی کیوں کر رہے ہیں؟ اس نقل مکانی سے کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟ مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: شہری آبادی میں دیہاتی علاقوں کے مقابلے میں بجلی، گیس، سڑکوں، تعلیم، صحت اور تجارتی مراکز وغیرہ کی سہولتیں نہ صرف بہت زیادہ بلکہ بہتر بھی ہوتی ہیں۔ دیہاتوں میں زندگی کی ان جدید سہولتوں کا فقدان ہوتا ہے۔ دیہی علاقوں میں معاشی سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع کم ہونے کے باعث لوگ شہروں کا رُخ کر رہے ہیں۔ اس نقل مکانی کی وجہ سے شہری علاقوں میں آبادی بڑھ رہی ہے، جس سے شہروں میں رہائش، روزگار، تعلیم اور صحت وغیرہ کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

(ix) معاشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرہ انگریزی زبان کے لفظ سوسائٹی (Society) کا ترجمہ ہے، جو لاطینی زبان

کے لفظ سوسش (Socius) سے اخذ کیا گیا ہے' جس کے معنی ''ساتھی'' کے ہیں۔ گویا معاشرے سے مراد ساتھیوں کا گروہ یا مجموعہ ہے۔ افراد کا وہ مجموعہ' جو چند مقاصد کی خاطر زندگی بسر کر رہا ہو' معاشرہ کہلاتا ہے۔

(حصہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوال 4- محترمہ بے نظیر بھٹو کے پہلے دورِ حکومت کے بارے میں تفصیل سے بیان کیجیے۔ (8)

جواب: **بے نظیر بھٹو کا پہلا دورِ حکومت 90-1988ء**

جنرل ضیاء الحق اپنے ساتھیوں کے ہمراہ بہاول پور سے واپسی پر فضائی حادثے میں 17 اگست' 1988ء کو جاں بحق ہو گئے۔ اس طرح جنرل ضیاء الحق کے 11 سالہ دورِ اقتدار کا خاتمہ ہوا۔ سینٹ کے چیئر مین غلام اسحاق خان نے فوری طور پر صدرِ مملکت کا عہدہ سنبھالا اور ملک میں قیادت کے بحران کو حل کیا۔ صدرِ مملکت غلام اسحاق خان نے 1988ء میں جماعتی بنیادوں پر انتخابات منعقد کرائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی سمیت کثیر تعداد میں سیاسی جماعتوں نے انتخابات میں حصہ لیا۔ انتخابات میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کو مرکز' صوبہ سندھ اور صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اس طرح مرکز اور دو صوبوں میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت قائم ہوئی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اسلامی دنیا کی پہلی خاتون وزیرِ اعظم کی حیثیت سے 2 دسمبر' 1988ء کو حلف اُٹھایا۔ پنجاب میں اسلامی جمہوری اتحاد نے حکومت بنائی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کے قیام کو حقیقی معنوں میں عوامی حکومت کی بحالی قرار دیا گیا۔ اس دور کی اہم اصلاحات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

1- صنعتی اصلاحات:

محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور میں ملک میں بہت سی نئی صنعتیں لگائی گئیں۔ آٹو موبائل اور

ٹیکسٹائل کی صنعت نے ترقّی کی۔

2- زرعی اِصلاحات:

زراعت کے شعبے کو ترقّی دی گئی۔ زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے بیج، کھاد اور زرعی ادویات خریدنے کے لیے کسانوں کو آسان شرائط پر قرضے دیے گئے۔

3- تعلیمی اِصلاحات:

تعلیمی اداروں میں مختلف سہولیات فراہم کی گئیں اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

4- صحت سے متعلق اصلاحات:

شہروں اور دیہی علاقوں میں صحّت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے بہت سے پروگرام شروع کیے گئے۔

5- معاشی اِصلاحات:

بے نظیر بھٹو کی حکومت نے ''پلیسمنٹ بیورو'' کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا، جس سے ہزاروں لوگوں کو ملازمتیں ملیں۔

6- معاشرتی اِصلاحات:

لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے، ملک کی ترقّی اور سماجی بہبود کے لیے بے نظیر بھٹو کی حکومت نے ''پیپلز ورکس پروگرام'' شروع کیا۔

7- آئینی اِصلاحات:

محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کے پہلے دور میں گیارھویں ترمیم 1989ء میں پیش ہوئی۔ یہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی نشستوں کے حوالے سے تھی۔

8- انتظامی اِصلاحات:

ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں 1972ء میں پاکستان نے دولتِ مشترکہ سے علیحدگی اختیار

کرلی تھی۔ 1989ء میں بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں پاکستان دوبارہ دولتِ مشترکہ کا رُکن بنا۔ بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کی پالیسی پر عمل کیا۔ بھارتی وزیرِاعظم راجیو گاندھی نے پاکستان میں منعقد ہونے والی چوتھی سارک سربراہی کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر حکومتِ وقت نے بھارت سمیت تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں دسمبر 1988ء میں صدارتی انتخاب کا انعقاد ہوا، جس میں غلام اسحاق خان صدرِ پاکستان منتخب ہوئے۔

9- حکومت کا خاتمہ:

یہ حکومت 20 ماہ سے زیادہ نہ چل سکی۔ صدرِ مملکت غلام اسحاق خان نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت پر بہت سے الزامات عائد کیے اور آئین کی دفعہ 58-2B کو استعمال کرتے ہوئے ان کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ مرکزی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی گئیں۔

سوال :5- دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کے کردار پر بحث کیجیے۔ **(8)**

جواب : دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار

1- اقوامِ متحدہ کا ذمہ دار رُکن:

پاکستان اقوامِ متحدہ کا رُکن ہے۔ اقوامِ متحدہ کا قیام 24 اکتوبر 1945ء کو عمل میں آیا۔ پاکستان نے 30 ستمبر 1947ء کو اقوامِ متحدہ کی رُکنیت حاصل کرلی، اور اس کے ایک ذمہ دار رُکن کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دیے ہیں۔

2- اقوامِ متحدہ کے منشور پر کاربند رہنا:

پاکستان اقوامِ متحدہ کے منشور پر کاربند رہتے ہوئے اپنا عالمی کردار ادا کرتا ہے۔ بھارت کے ساتھ پاکستان کی کئی جنگوں میں سلامتی کونسل اور اقوامِ متحدہ کے کردار کو پاکستان نے تو تسلیم کیا، مگر بھارت نے نظر انداز کیا۔

3- امن کے لیے کوشاں:

سلامتی کونسل نے 1949ء میں قرارداد منظور کی کہ کشمیر میں استصوابِ رائے کرایا جائے۔ کشمیریوں کو ان کی قسمت کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے، مگر بھارت نے سلامتی کونسل کی قراردادوں کی پروا نہیں کی۔ پاکستان اقوامِ متحدہ کا ایک ذمہ دار رُکن ہے۔ جب بھی اقوامِ متحدہ نے تقاضا کیا، اس نے اپنی افواج کی خدمات "امن فوج" کے طور پر فراہم کی ہیں۔

4- امن کے لیے فوجی خدمات:

پاکستانی افواج نے خلیجی ریاستوں، بوسنیا، سوڈان، کانگو اور دنیا کی دیگر ریاستوں میں امن فوج کی حیثیت سے فرائض سرانجام دیے۔ افریقی ریاستوں میں جہاں حالات انتہائی سخت ہیں، پاکستانی افواج نے امن قائم کرنے میں اپنا کردار انتہائی مؤثر طور پر ادا کیا ہے۔

5- سلامتی کونسل کا غیر مستقل رُکن:

پاکستان کو سلامتی کونسل کے غیر مستقل رُکن کی حیثیت بھی حاصل رہی ہے۔ اقوامِ متحدہ میں پاکستان کا مستقل مندوب موجود ہوتا ہے، جو اہم مسئلے پر اُصولی مؤقف اختیار کرتے ہوئے پاکستان کی نمائندگی کرتا ہے۔

6- مسئلہ فلسطین میں کردار:

پاکستان نے مسئلہ فلسطین پر اقوامِ متحدہ میں خصوصی کردار ادا کیا ہے۔ فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم کی جانب اقوامِ عالم کی توجہ دلائی ہے، تاکہ مسئلہ فلسطین حل کر کے فلسطینی مسلمانوں کے لیے آزاد و خود مختار ریاست قائم کی جائے۔ امریکا اور یورپی ریاستیں اسرائیل کی مددگار ہیں، اس لیے اقوامِ متحدہ کو یہ مسئلہ حل کرنے میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اقوامِ متحدہ میں اگرچہ اصولاً تمام ریاستوں کی حیثیت یکساں ہے، مگر عملی طور پر امریکا اور یورپی ریاستوں کو اقوامِ متحدہ میں خصوصی قوت حاصل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دنیا میں مستقل امن کے لیے تمام عالمی

طاقتیں اپنا کردار مثبت انداز میں ادا کریں۔

7- دیگر خدمات:

دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار صرف سیاسی معاملات اور امن فوج تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ پاکستان نے اس کے دیگر فلاحی اداروں میں بھی قابلِ ذکر کردار ادا کیا ہے۔ بہت سے پاکستانی اقوامِ متحدہ کے اداروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے سیکرٹریٹ میں بھی کئی پاکستانی تعینات ہیں اور وہ اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

سوال :6- نوٹ لکھیے :

(الف) چھوٹی صنعت اور اس کے مسائل **(8)**

(ب) پاکستان کے شعبۂ سیاحت کے حوالے سے بین الاقوامی تاثرات

: (الف) چھوٹی صنعت اور اس کے مسائل

چھوٹی صنعت:

اس سے مراد ایسی صنعت ہے، جس کے لیے کوئی بھاری مشینری درکار نہ ہو۔ چھوٹی صنعتوں میں مرغی خانہ، ڈیری فارمنگ، مچھلی پالنا، پاور لومز، کھلیوں کا سامان تیار کرنا اور آٹے کی مشینیں اور چاول چھڑنے کے شیلز وغیرہ شامل ہیں۔

چھوٹی صنعت کے مسائل:

اس صنعت کے اہم مسائل درجِ ذیل ہیں:

1- لوگوں کا ان پڑھ یا کم پڑھا لکھا ہونا، جس کی وجہ سے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ نہ کرسکنا۔

2- مارکیٹ کی طلب کے مطابق اشیا میں جدّت کا نہ ہونا اور ان کے معیار میں کمی ہونا۔

3- بڑی صنعتوں سے مقابلہ اور منڈیوں تک رسائی میں مشکلات۔

4- بجلی، گیس اور توانائی کے دوسرے وسائل کے حصول میں مشکلات۔

5- بینک سے قرض کے حصول اور بیرونِ ملک فنی سہولتوں کے حصول میں دشواری۔

6- اپنی اشیا یا مصنوعات کی مناسب مارکیٹنگ نہ کر سکنا۔

چھوٹی صنعت کے مسائل حل کرنے کے لیے سمال انڈسٹریز کارپوریشن قائم ہے جس کا مقصد چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کے قرضہ جات اور دیگر مسائل کو حل کرنے میں درپیش رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کی معاشی ترقی کے لیے چھوٹی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کے معیار کو بلند کیا جائے۔

(ب) پاکستان کے شعبہ سیاحت کے حوالے سے بین الاقوامی تاثرات

پاکستان کے سیاحتی وسائل کے حوالے سے ملکی اور غیر ملکی ماہرین اور مبصرین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ سیاحتی مقامات ہر لحاظ سے پاکستان کو صفِ اوّل کی سیرگاہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 2010ء میں معروف سیاحتی میگزین "Lonely Planet" نے پاکستان کو سیاحت کے حوالے سے ایک ''بڑی چیز'' کا خطاب دیا۔ 2018ء میں سیر و سیاحت کے فروغ کے لیے خدمات دینے والی مشہور برطانوی بیک پیکر سوسائٹی (The British Backpacker Society) نے پاکستان کو بہترین ایڈونچر ٹورازم (Adventure Tourism) کی جگہ قرار دیا۔ 2019ء میں امریکا کے ایک میگزین "Forbes" نے پاکستان کو سیر کے لیے بہترین جگہ قرار دیا۔ 2020ء میں امریکن میگزین "Console Nast Traveller" نے پاکستان کو چھٹیاں گزارنے کے لیے سب سے بہترین جگہ قرار دیا۔